میں پُچھاں شوہ دیاں واٹاں نی
کوئی کرے اساں نال باتاں نی

(۴) بُلھا بنا ربّ ایتھوں آپے
تد دُنیا دے پئے سیاپے
دُوتی ویہڑا دُشمن ماپے
سَبھ کڑک پئیاں آفاتاں نی

میں پُچھاں شوہ دیاں واٹاں نی
کوئی کرے اساں نال باتاں نی

مشکل الفاظ ومعانی: شوہ: محبوب۔ واٹاں: واٹ کی جمع، راہ۔ باتاں: باتیں۔ چاٹ: چسکا، لگن، لذت۔ مکھ مکالی: کالے منہ والی۔ گھاتاں: گھات کی جمع۔ طریقہ۔ دوتی: دشمن۔ کڑک پئیاں: گرجنا۔

ترجمہ:

(۱) میں محبوب کی راہوں کے بارے میں پوچھتی ہوں، اے کاش کوئی مجھے بتادے۔ میں غفلت میں رہا اور اس کو بھی یاد نہ کیا۔ غفلت نے محبوب کو مجھ سے اوجھل رکھا ہے وہ تو سیدھا سادھا ہے اور تیرے اندر ہی بستا ہے۔
افسوس! مجھے نفس کی چاٹ لگ گئی ہے۔
میں محبوب کی راہوں کے بارے میں پوچھتی ہوں۔ اے کاش! کوئی مجھے بتادے۔

(۲) تو بھولپن میں نہ رہ، اس کو یاد کرلے کہیں ایسا نہ ہو کہ تجھے بدنصیب کہا جائے۔ پریم نگر کی چال ہی الٹی ہے اور عشق کی آگ بھڑک رہی ہے۔
میں محبوب کی راہوں کے بارے میں پوچھتی ہوں اے کاش! کوئی مجھے بتادے۔

(۳) بھولی نہ بن، سمجھدار بن، عشق کے نور کی ندی سے پانی بھرلے۔ اس دنیا کی باتوں کو چھوڑ۔
یہ محبوب سے ملنے کے طریقے ہیں۔
میں محبوب کی راہوں کے بارے میں پوچھتی ہوں اے کاش! کوئی مجھے بتادے۔

(۴) اے بُلھے شاہ! اپنا خدا آپ ہی بنالیا ہے تب ہی تو دنیا مشکلات ومصائب میں گھری ہوئی ہے۔ دنیا والے بھی اور عزیز واقارب بھی دشمن ہیں۔
سب مصیبتیں نازل ہوگئی ہیں۔ میں محبوب کی راہوں کے بارے میں پوچھتی ہوں۔ اے کاش! کوئی مجھے بتادے۔

☆☆☆